ہے اور ان مسائل میں خواتین کو ایک مثبت طرز فکر دینے کی کوشش کی گئی ہے۔ ابتدائی مضامین میں ادب اور اسلام کے حوالے سے مختلف پہلوؤں سے فکری و عملی رہنمائی بھی کی گئی ہے۔ "گوشہ کشمیر" میں مضامین اور افسانوں کے ذریعے سے اس مسئلے کی شدت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ رسالے کے آخر میں حریم ادب پاکستان کا دستور بھی شامل ہے۔ رسالے کی اشاعت کو باقاعدہ بنا دیا جائے تو اس کی افادیت دوچند ہو سکتی ہے۔ محترم قاضی حسین احمد صاحب نے اپنے پیغام میں امید ظاہر کی ہے کہ ادارہ' نگارشات کو اصلاحی' پاکیزہ اور اسلامی ادب کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد قارئین تک پہنچانے کا اہتمام کرتا رہے۔ (زبیدہ جبیں)

مطبوعات موصولہ

☆ گل دستہ ' محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی ٹرسٹ' ۱۸۶ جیلپز کالونی' لطیف آباد نمبر ۴' حیدر آباد۔ صفحات: ۲۳۱۔ قیمت: ۵۰ روپے۔ [۴۴ "مصلحین و ارباب دعوت' محققین و ارباب قلم' اصحاب علم و دانش اور ارباب تحریک" کا تعارف اور مولف کے نام ان کے خطوط کی روشنی میں ان کی فکر' دلچسپیوں اور سرگرمیوں کا ذکر' ان پر مولف کے دردمندانہ تبصرے اور دعوت و غلبہ دین کے لیے مثبت تجاویز۔-- محمد موسیٰ بھٹو نے اصلاح احوال کے لیے اپنے مخلصانہ جذبات کا دردمندانہ اظہار خیال کیا ہے]۔

☆ پندرہ روزہ الشریعہ ' مدیر: ابو عمار زاہد الراشدی۔ ناشر: الشریعہ اکادمی' مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ۔ صفحات: ۴۲۔ قیمت: ۵ روپے۔ ["وحدت امت کا داعی اور غلبہ اسلام کا علم بردار" یہ رسالہ اب ہر پندرھویں دن بڑی تقطیع پر شائع ہوا کرے گا۔ سال رواں کی پہلی تاریخ سے "انٹرنیٹ کے نقار خانے میں "الشریعہ" کی آواز" بھی شامل ہو گئی ہے۔ معلومات افزا مضامین' تبصرے' تجزیے اور خبریں۔ بنیادی ہدف: "اسلامائزیشن"]۔

☆ پھول ' مرتبہ: غلام عباس۔ ناشر: فضلی سنز (پرائیویٹ) لیمٹڈ' اردو بازار' کراچی۔ صفحات: ۲۷۸۔ قیمت: ۱۲۰ روپے۔ [بچوں کے معروف رسالے پھول (۱۹۰۹ تا ۱۹۵۷) کے مضامین' کہانیوں' ڈراموں' نظموں اور لطیفوں کا یہ انتخاب ۱۹۶۳ میں چھپا تھا' زیر نظر دوسری خوب صورت اشاعت' بچوں کے لیے عمدہ تحفہ ہے]۔

ضابطہ : کتاب نما

(1) براہ کرم تبصرے کے لیے کتاب یا رسالے کے دو نسخے روانہ کیجیے۔

(2) ادارہ' تبصرے کے لیے موصول ہونے والی ہر کتاب پر تبصرہ شائع کرنے کا پابند نہیں ہے۔

(3) کسی کتاب کے ساتھ' مصنف یا ناشر کی طرف سے مرسلہ تبصرے شائع نہیں کیے جاتے۔

(مدیر)